ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 02 جولائی 2025ء، 06 محرم الحرام 1447ھ، 18 ہاڑ 2081 | صفحات 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 69

تیل کی قیمتوں میں اضافہ، تاجر تنظیموں سمیت جملہ چیمبرز آف کامرس کا احتجاج، فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

آل پاکستان انجمن تاجران سمیت ملک بھر کی ٹریڈ یونینز اور آزاد کشمیر کی جملہ چیمبرز نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یہ فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے

حکومت نے پیٹرول 8 روپے 36 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 10 روپے 39 پیسے فی لیٹر مہنگا کر دیا، جس کے بعد ڈیزل کی نئی قیمت 272 روپے 98 پیسے اور پیٹرول کی نئی قیمت 266 روپے 79 پیسے فی لیٹر ہو گئی

راولپنڈی/راولاکوٹ (نیوز ڈیسک، دھرتی نیوز) آل پاکستان انجمن تاجران سمیت ملک بھر کی ٹریڈ یونینز اور آزاد کشمیر کی جملہ چیمبرز نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ آل پاکستان انجمن تاجران کے صدر اجمل بلوچ نے ایک بیان میں کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات میں اضافہ سے پہلے ہی خریداری کی سکت نہیں رہی، ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے بجٹ میں عوام کو قوت خرید میں کوئی اضافہ نہیں کیا، عوام میں قوت خرید نہ ہونے کی وجہ سے معاشی سرگرمیاں بھی متاثر ہوئی ہیں، مزید اضافہ ہونے کا مطلب عوام کی پہلے ہی خریداری کی سکت کو ختم کر دینا ہے، ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے بجٹ میں عوام کو ریلیف دینے کا اعلان کیا تھا مگر عملاً عوام کو کچھ نہیں دیا گیا، اس کے برعکس عوام پر مہنگائی کا بوجھ بڑھا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خریدار میں قوت خرید نہیں ہوگی تو دوکاندار خوشحال کیسے ہوگا، اگر کاروباری طبقہ خوشحال نہیں ہوگا تو ملک کیسے خوشحال ہوگا، اصل بلوچ کا کہنا تھا کہ مہنگائی کیوں کی گئی؟ (نیوز 37 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان سے راجہ فاروق حیدر کی ملاقات

آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورت حال سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر خان نے آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی (نیوز 36 صفحہ 03) موضوع پر ملاقات میں صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر خان نے آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال، آئندہ انتخابات اور اہم قومی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر خان کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی اور اہم ملاقات۔ اس

پنجاب حکومت کا سرکاری ملازمین کو صرف بینک میں ہی تنخواہ دینے کا اعلان

لاہور (صباح نیوز) حکومت پنجاب نے تنخواہ کی ادائیگی کیلئے واضح ہدایات جاری کر دی ہیں جس کے تحت بینک اور کیش کی صورت میں تنخواہ کی ادائیگی بند کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے (نیوز 38 صفحہ 03)

قوم کشمیری بھائیوں کے شانہ بشانہ ہے، عتیق خان

بھارتی دہشت گردی کے باوجود عوام کے عزم و حوصلے بلند ہیں

راولپنڈی (صباح نیوز) احمد مسلم کانفرنس و سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر، وکشمیر مرکز عتیق الحسن خان نے جاوید منزل، راولپنڈی میں کل سناتی حریت کانفرنس کے دفتر کا دورہ کیا۔ دفتر میں ممتاز کشمیری، جرنیل سید یوسف نیم ایڈووکیٹ، سابق کونسلر محمود احمد ساغر، سیکرٹری جنرل پریوا ایڈووکیٹ، مشتاق احمد بٹ، زاہد علی، سید اقبال زمان، رانا جنگیز، ملک عتیق الحسن اور کیپٹن (ریٹائرڈ) سید یوسف سمیت دیگر شامل تھے (نیوز 39 صفحہ 03)

پاک بھارت سفارتی ذرائع سے قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ

حکومت پاکستان نے 246 بھارتی قیدیوں کی فہرست ہائی کمیشن اسلام آباد کے نمائندے کے حوالے کی

بھارت نے 463 پاکستانی قیدیوں کی فہرست پاکستانی ہائی کمیشن کے ساتھ شیئر کی، ترجمان دفتر خارجہ پاکستان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان اور بھارت نے سفارتی ذرائع سے ایک دوسرے کی تحویل میں موجود قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ بھارتی حکومت سے تمام پاکستانی قیدیوں کے لیے قنصلی قنصلر رسائی کے ساتھ ان کی رہائی اور واپسی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے کہا کہ فہرستوں کا تبادلہ قنصلر رسائی کے معاہدے 2008 کی تکمیل میں کیا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایک دوسرے کی تحویل میں قیدیوں کی فہرستیں شیئر کرتے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے مطابق حکومت پاکستان نے 246 بھارتی قیدیوں (نیوز 40 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف سے ایم این اے اچانک ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان سلامتی کونسل کا سربراہ بن گیا

جولائی 2025 کے لیے پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی ہے، پاکستان اس ذمہ داری کو گہرے مقصد، عاجزی اور یقین کے ساتھ نبھا رہا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

جنگ سے تباہ حال غزہ میں بڑھتے ہوئے خطرناک انسانی بحران کو دیکھتے ہوئے خاموش تماشائی نہ بنے، غزہ میں امداد کی تقسیم کا نیا طریقہ کار بین الاقوامی انسانی قانون اور انسانی وقار کے منافی ہے، پاکستان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے جولائی 2025 کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پاکستان اس ذمہ داری کو گہرے مقصد، عاجزی اور یقین کے ساتھ نبھا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ، دہائیوں طویل تنازعات کے شکار کو جاری بیان کے مطابق پاکستان اس ذمہ داری کو گہرے مقصد، عاجزی اور یقین کے ساتھ نبھا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ، دہائیوں طویل تنازعات کے شکار کو جاری بیان کے مطابق پاکستان اس ذمہ داری کو گہرے مقصد، عاجزی اور یقین کے ساتھ نبھا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ، دہائیوں طویل تنازعات کے شکار کو

چارٹر کے مقاصد اور اصولوں، بین الاقوامی قانون کے احترام اور بکھرا العزت کے لیے جدوجہد کی وابستگی رہے گا، ایک ایسے ملک کیلئے (نیوز 42 صفحہ 03) سامنے آئی ہے، جو اپنے تاریخی تجربات سے سیکھتا ہوا ہے، اسلام آباد کے لیے جنگ سے تباہ حال غزہ میں بڑھتے ہوئے خطرناک انسانی بحران کو دیکھتے ہوئے سامنے آئی ہے، جو اپنے تاریخی تجربات سے سیکھتا ہوا ہے، اسلام آباد کے لیے جنگ سے تباہ حال غزہ میں بڑھتے ہوئے خطرناک انسانی بحران کو دیکھتے ہوئے سامنے آئی ہے، جو اپنے تاریخی تجربات سے سیکھتا ہوا ہے، اسلام آباد کے لیے جنگ سے تباہ حال غزہ میں بڑھتے ہوئے خطرناک انسانی بحران کو دیکھتے ہوئے

رفیق نیئر کو پارٹی کے ساتھ سمیت بھی چھوڑنی چاہیے، خواجہ فاروق

پی ٹی آئی کے رکن اسمبلی رفیق نیئر کے پارٹی چھوڑنے کا فیصلہ افسوسناک ہے، وہ پی ٹی آئی کے ٹکٹ پر لڑے تھے اپنی نشستوں سے استعفیٰ دے کر دوبارہ ضمنی انتخاب میں اپنے نئے آقاؤں کے دیے ہوئے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کریں

مقدمہ آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی راہنما اور لیگل ٹیم کے رکن خواجہ فاروق احمد نے پی ٹی آئی کے رکن اسمبلی رفیق نیئر کے پارٹی چھوڑنے کے فیصلہ افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ رفیق نیئر کو چاہیے کہ وہ اپنی نشستوں سے استعفیٰ دے کر دوبارہ ضمنی انتخاب میں اپنے نئے آقاؤں کے دیے ہوئے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کریں کیونکہ کس منہ سے وہ عمران خان کے الیکٹیبل رہے ہیں، ہم نے کہا تھا کہ یہ ایک بھیڑ اکٹھی کر رہے ہیں، عمران خان کی ذہنی حالت (نیوز 41 صفحہ 03)

جون، دہشتگردی کے 78 واقعات میں 94 شہید ہوئے

سیکیورٹی فورسز کے 53 جوانوں شامل ہیں، بکس کی ماہانہ سیکیورٹی رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں جون میں دہشتگردی کے 78 واقعات ہوئے جن میں سیکیورٹی فورسز کے 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے۔ اسلام آباد کے نجی تھنک ٹینک پاکستان انسٹیٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (پکس) نے ماہانہ سیکیورٹی رپورٹ جاری کر دی، پکس کے مطابق گزشتہ ماہ جون میں ملک میں دہشتگردی کے 78 واقعات ہوئے جن میں 94 افراد شہید ہوئے، سیکیورٹی فورسز کے 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے۔ اسلام آباد کے نجی تھنک ٹینک پاکستان انسٹیٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (پکس) نے ماہانہ سیکیورٹی رپورٹ جاری کر دی، پکس کے مطابق گزشتہ ماہ جون میں ملک میں دہشتگردی کے 78 واقعات ہوئے جن میں 94 افراد شہید ہوئے۔ اسلام آباد کے نجی تھنک ٹینک پاکستان

پاکستان ہمارے حقوق کا محافظ ہے، چیف جسٹس آزاد کشمیر

آزاد کشمیر کی سپریم کورٹ میں معزز جج کی بہترین میم موجود ہے، گفتگو

مقدمہ آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس رضوان سعید آفریدی نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارے حقوق کا محافظ ہے۔ ہمارا وہی انٹرنیشنل کشمیر کو اجاگر کریں۔ آزاد کشمیری سپریم کورٹ میں معزز جج کی بہترین میم موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سپریم کورٹ بار راولپنڈی انکن آف پاکستان کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سپریم کورٹ بار راولپنڈی انکن کے وفد نے سپریم (نیوز 46 صفحہ 03)

بانی پی ٹی آئی کی نااہلی پر فیض آباد کے مقام پر احتجاج سے متعلق مقدمے کی سماعت

اسلام آباد (صباح نیوز) انسداد دہشتگردی عدالت نمبر 2 اسلام آباد میں بانی پی ٹی آئی کی نااہلی پر فیض آباد کے مقام پر احتجاج سے متعلق مقدمے کی سماعت ہوئی، کیس کی (نیوز 45 صفحہ 03)

جامعہ پنجاب کے لاہور نجی اسکول میں ٹیچر کے دوران استاد انتقال کر گئے

لاہور (صباح نیوز) پنجاب کے دارالحکومت لاہور کے نجی اسکول میں ٹیچر کے دوران استاد کی تکلیف کے باعث انتقال (نیوز 56 صفحہ 03)

غزہ میں اسرائیلی حملے، کم از کم 116 فلسطینی شہید

463 فلسطینی زخمی، بھوک اور خوف کے باعث قیامت خیز مناظر

غزہ (صباح نیوز) غزہ میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 116 فلسطینی شہید ہو گئے۔ منگل کو غزہ کی وزارت صحت کے جاری بیان کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم از کم 116 (نیوز 57 صفحہ 03)

چاروں ہائی کورٹس میں مستقل چیف جسٹس کی تقرریاں

جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ مقرر

اسلام آباد (صباح نیوز) کابینہ ڈویژن نے پاکستان کے چاروں ہائی کورٹس میں مستقل چیف جسٹس کی تقرریاں کر دیں۔ جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ مقرر کر دیا گیا۔ جسٹس محمد علی مظہر کو چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ، جسٹس ایس اطہر شفیق شاہ کو چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ اور سردار طارق مسعود کو چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ تعینات کیا گیا ہے۔ (نیوز 55 صفحہ 03)

وزیر اطلاعات مظہر سعید کی مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات

کشمیر کی تازہ صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (پی آر ڈی) وزیر اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر محمد مظہر سعید شاہ نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کی۔ وزیر اطلاعات نے مولانا فضل الرحمٰن سے ان کے بیٹے مولانا اسید محمود کی تعزیت وعیادت کی۔ ملاقات میں باہمی امور سمیت کشمیر کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر

آزاد کشمیر کے تینوں میڈیکل کالجز مستقل کالجز سرمایہ ہیں

وزیر اعظم آزاد کشمیر کی زیر صدارت آزاد کشمیر کے میڈیکل کالجز کی گورننگ باڈی کا اجلاس منعقد ہوا

میڈیکل کالجز کی ریکروٹمنٹ پالیسی، فائنانشل پالیسی سے متعلق امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، مسائل حل کرنے پر زور دیا

مقدمہ آباد (پی آر ڈی) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر کے میڈیکل کالجز کی گورننگ باڈی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر صحت سردار طاہر دیوانی، وزیر کمیونیکیشن اینڈ ورکس چوہدری اختر صادق، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر طوطیال خان، سیکرٹری مالیات اسلام زیب اور آزاد کشمیر (نیوز 47 صفحہ 03)

عوام کو سہولیات دہلیز پر ملیں، سردار عامر الطاف

مسلم لیگ ن نے کبھی بھی اپنی عوام کو مایوس نہیں کیا، وزیر حکومت

مظفر آباد (صباح نیوز) وزیر ٹیکنیکل ایجوکیشن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سردار عامر الطاف خان نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک تھیوری ایک کلچر اور عوامی خدمت کا مشن ہے جو ہماری جماعت ملک میں ترقی خوشحالی اور بہتر نظام حکومت کی پہچان بن چکی ہے آج مسلم لیگ (ن) ایک ناقابل تسخیر عوامی طاقت بن کر ابھری ہے اسے کارکنان اور عوام کی تیمار (نیوز 48 صفحہ 03)

فون کال لیک ہونے پر تھائی لینڈ کی وزیر اعظم معطل

بنکاک (صباح نیوز) تھائی لینڈ کی وزیر اعظم پیٹونتارن شناواترا کی سابق کیمبوڈین وزیر اعظم ہن سین کو فون کال لیک ہونے کے معاملے پر آئینی عدالت نے وزیر اعظم کو معطل کر دیا۔ آئینی عدالت میں حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے (نیوز 49 صفحہ 03)

پاک افواج نے ہمیشہ بھرپور کردار ادا کیا، سردار یعقوب خان

پاکستان پیپلز پارٹی ذوالفقار علی بھٹو کے نظریات اور ویژن کے مطابق روٹی، کپڑا، مکان کے لیے کوشاں ہے

کشمیر میں جب بھی مشکل آئی تو پاک افواج نے بھرپور کردار ادا کیا، کشمیری قوم پاک افواج کیساتھ ہر محاذ پر لڑنے کو تیار ہے

راولپنڈی (دھرتی نیوز) سابق صدر ریاست و وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری یعقوب سابق سینیٹر پارلیمانی لیڈر پاکستان پیپلز پارٹی سردار یعقوب خان نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی نظریاتی مسلہ کشمیر پر رکھی گئی تھی۔ پاکستان پیپلز پارٹی ذوالفقار علی بھٹو کے نظریات کے مطابق روٹی، کپڑا، مکان کے (نیوز 58 صفحہ 03)

پشاور سے لاپتہ چاروں سیاح بابوسر ٹاپ پر موجود

گلگت بلتستان (صباح نیوز) پشاور کے لاپتہ سیاحوں کا سراغ لگا لیا گیا۔ سیاحوں کو سی ٹی ڈی نے ڈھونڈ کر بحفاظت گلگت منتقل کیا گیا۔ (نیوز 59 صفحہ 03)

دنیا بھر میں 66 کروڑ سے زائد افراد بجلی سے محروم

دنیا کی تقریباً 92 فیصد آبادی کو بنیادی سطح پر بجلی تک رسائی حاصل ہے

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کی تقریباً 92 فیصد آبادی کو بنیادی سطح پر بجلی تک رسائی حاصل ہو چکی ہے، جبکہ اب بھی 66 کروڑ (نیوز 60 صفحہ 03)

باغ شہداء پولیس کانفرنس کا انعقاد، سید حسین کوٹ کے شہداء کو خراج عقیدت

کانفرنس کی میزبانی ایس ایس پی باغ اور ڈپٹی کمشنر باغ نے کی، کمشنر ریجن پونچھ مسعود الرحمان، DIG ریجن پونچھ سردار ظہیر احمد، سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی

حسین کوٹ واقعہ کی تفصیل سے شرکاء کانفرنس کو آگاہ کیا گیا، تقریب کے اختتام پر شہداء پولیس کے بلندی درجات اور ملک میں امن و سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی

باغ (دھرتی نیوز) ضلعی ہیڈ کوارٹر باغ میں آزاد کشمیر پولیس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے SSP باغ راجہ اکمل خان، DC باغ راجہ صداقت خان کی میزبانی میں شہداء پولیس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں کمشنر ریجن پونچھ مسعود الرحمان، DIG ریجن پونچھ سردار ظہیر احمد، خان عتیق چیف آرگنائزر مسلم کانفرنس، راجہ نثار خان، SSP پونچھ راجہ اکمل، DC پونچھ (نیوز 50 صفحہ 03)

پنجاب، خیبر پختونخوا اور کشمیر میں صرف جئے بھٹو کے نعرے گونجیں گے، تنویر الیاس

حلقہ پانچ پاچھوٹ پونچھ سے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور کارکنان کی بڑی تعداد مبارکباد دینے مرکزی سیکرٹریٹ پہنچی جہاں ان کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا

جس محبت اور اخلاص کے ساتھ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنان نے خیر مقدم کیا میں اس پر تہہ دل سے شکر گزار ہوں، حلقہ پانچ کے وفادار کارکنان کو سلام پیش کرتا ہوں، خطاب

اسلام آباد (دھرتی نیوز) سابق وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کو پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور کارکنان کی بڑی تعداد نے شاندار خیر مقدم کیا۔ حلقہ پانچ پاچھوٹ پونچھ سے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور کارکنان کی بڑی تعداد مرکزی سیکرٹریٹ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر لوئر-8 اسلام آباد پہنچی جہاں ان کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ سابق (نیوز 61 صفحہ 03)

عمر ایوب کیخلاف اہلی نااہلی ریفرنس، نعم

امتناع الیکشن کمیشن میں پیش

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے خلاف اہلی نااہلی ریفرنس پر پیشہ ور پولی کورٹ کا نعم متنازع الیکشن کمیشن میں پیش کر دیا گیا۔ الیکشن کمیشن میں عمر ایوب کے خلاف نااہلی ریفرنس کیس کی سماعت (نیوز 62 صفحہ 03)

پی پی پی یونین کونسل سنگولہ کا اجلاس، سردار تنویر الیاس کا خیر مقدم

ان کی شمولیت پیپلز پارٹی پر بڑھتے ہوئے عوامی اعتماد اور مقبولیت کا ثبوت ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی یونین کونسل سنگولہ کی جانب سے سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کی پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا بھرپور خیر (نیوز 53 صفحہ 03)

باغ، اقدام قتل کے مقدمہ میں مجرم کو جرمانہ و قید کی سزا

عوام علاقہ و متاثرہ خاندان کی جانب سے عدالتی فیصلہ کا خیر مقدم

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) باغ محمد حسین اور محمد عزیز پر قاتلانہ حملہ کرنے کے شدید زخمی کیا تھا جس کا مقدمہ عدالت تحصیل فوجداری باغ میں زیر سماعت تھا، جرم ثابت ہونے والے ملزم تحقیق ملزم محمد تحقیق ساکن دھلی پر (نیوز 63 صفحہ 03)

مکھائیں گلہ نالہ علی سوجل روڈ کی عدم تعمیر کیخلاف احتجاج، مذاکرات ناکام

یہ احتجاج اور دھرنا قبل ازیں جبوتہ کراس میں دیا گیا جہاں مذاکرات کی ناکامی کے بعد مظاہرین نے کھائی گلہ کا رخ کیا

رات گئے تک دھرنا جاری تھا، سڑک پر جب تک عملی طور پر کام کا آغاز نہیں ہوتا دھرنا اور احتجاج ختم نہیں ہوگا، مظاہرین کا اعلان

کھائی گلہ (دھرتی نیوز) کھائی گلہ تا علی سوجل سیل روڈ کی خستہ حالی کو بہت جلد درست کرنے کے خلاف گزشتہ روز جبوتہ کراس کے مقام پر احتجاجی دھرنا شام گئے کھائی گلہ بازار مشتعل کر دیا گیا، گزشتہ روز کیے جانے والے احتجاج میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ سڑک کی تعمیر کیلئے مشینری مشتعل آئی ہی چلتی تو شام 5 بجے کے بعد دھرنا کھائی گلہ بازار میں ریلیاں نکالی گئیں مشتعل مظاہرین کی جانب سے خلاف ورزیوں کے باعث دھرنا جاری رہا جس کے بعد احتجاج ختم نہیں ہوگا، مظاہرین کا اعلان کھائی گلہ بازار میں مشتعل کیا گیا تھا کہ سڑک کی تعمیر کیلئے مشینری مشتعل آئی ہی چلتی تو شام 5 بجے کے بعد دھرنا کھائی گلہ بازار میں ریلیاں نکالی گئیں مشتعل مظاہرین کی جانب سے خلاف ورزیوں کے باعث دھرنا جاری رہا جس کے بعد احتجاج ختم نہیں ہوگا، مظاہرین کا اعلان سڑک دشوار گزار ہونے کے (نیوز 51 صفحہ 03)

مستونگ میں کارروائی، دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے

سرکاری املاک پر حملہ ناکام بنانے پر اہلکاروں کو خراج تحسین پیش

مستونگ (صباح نیوز) حکومت بلوچستان کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے ضلع مستونگ میں سرکاری عمارت اور اہلکاروں پر حملہ آور ہونے والے مسلح افراد کے خلاف کارروائی جاری ہے اور کیمپ (نیوز 52 صفحہ 03)

ڈیڈ لائن ختم، افغان شہریوں کے خلاف دوبارہ کریک ڈاؤن کا آغاز

افغان شہریوں کو پاکستان چھوڑنے کے لیے 30 جون کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی، معیاد ختم ہونے پر کارروائی کا آغاز

یو این ایچ سی آر سے رجسٹرڈ شدہ افغان باشندوں کی پاکستان میں قیام میں توسیع کا فیصلہ نہیں کیا گیا، ترجمان داخلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) حکومت نے افغان شہریوں کو پاکستان چھوڑنے کے لیے 30 جون کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی، معیاد ختم ہونے پر کارروائی کا آغاز کر دی ہے۔ اس سے قبل پی او آر کے حامل افغان شہریوں کو پاکستان چھوڑنے کے لیے 30 جون کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی۔ وزارت (نیوز 64 صفحہ 03) آف رجسٹریشن کارڈ (پی او آر) کے حامل افغان شہریوں کے خلاف کارروائی کے لیے اسلام آباد اور صوبوں سمیت حکومت آزاد کشمیر کی انتظامیہ کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سے قبل پی او آر کے حامل افغان

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

بھارتی سپریم کورٹ سے مقبوضہ کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ

بھارتی مذاکرات کار برائے کشمیر پروفیسر رادھا کمار سمیت پانچ شخصیات کی جانب سے باضابطہ درخواست دائر

ریاستی حیثیت کی غیر قانونی منسوخی سے متعلق درخواستوں کی سماعت کیلئے ایک پنچ تشکیل دیا جائے، درخواست گزار

سری نگر(کے پی آئی) متنازعہ جموں وکشمیر کے سابق بھارتی مذاکرات کار پروفیسر رادھا کمار سمیت سابق بھارتی سول اور ورکرز اور قومی اقدار پر مشتمل پانچ درخواست گزاروں کے ایک گروپ نے بھارتی چیف جسٹس بی آر گاوئی کو مقبوضہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے دائر درخواستوں کی جلد سماعت کے ذمہ دار بنایا ہے۔ سابق حکومت نے اگست 2019 میں غیر قانونی طور پر منسوخ کر دیا تھا۔ بھارتی سپریم کورٹ پر مقبوضہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کو فوراً بحال نہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے الیون کا اجلاس بلا کر متنازعہ کشمیر کو آئینی ریاستی حیثیت فوراً بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست گزاروں نے الیون کا اجلاس بلا کر ایک خط میں کہا ہے کہ 2019 میں ختم کردہ آرٹیکل 370 کو بحال کیا جائے۔ درخواست گزاروں نے الیون کا اجلاس بلا کر ایک خط میں کہا ہے کہ 2019 میں ختم کردہ آرٹیکل 370 کو بحال کیا جائے۔ (بقیہ 01 صفحہ 03)

پلدھری: نکلے ہوئے آبادی کے زیر انتظام مختلف یونین کونسلز میں کیمپ لگا کر عوام الناس کو سہولت مہیا کی جا رہی ہے

مستونگ میں مسلح افراد کا سرکاری دفتر اور بینکوں پر حملہ

راکٹ فائر کیے گئے، ایک بچہ جاں بحق 5 افراد زخمی، ایمرجنسی نافذ

مستونگ (صباح نیوز) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں ماہ مبارک میں مسلح افراد نے تحصیل کے دفتر اور بینکوں پر حملہ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ان حملوں میں ایک بچہ کم از کم ایک بچہ جاں بحق اور پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ واقعہ کے بعد ضلع میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ ڈی سی مستونگ محمد یونس کھیتران نے بتایا کہ مسلح افراد نے تحصیل کے دفتر اور آفس پر حملہ کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس حملے کے بعد میں نے ایک کم از کم ایک بچہ جاں بحق اور پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حملے میں مسلح افراد نے راکٹ فائر کیے ہیں۔ ڈی سی مستونگ نے بتایا کہ مسلح افراد نے تحصیل کے دفتر اور آفس پر حملہ کیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ان حملوں میں

بقیہ 1

کیا تھا۔ وزیراعظم نے اڑان میں سابق چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ ظہیر عباس، ریلوے ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اختر رسول، سابق ہاکی اولمپین اور ریٹائرڈ کرنل سائمن بھٹی، ایوارڈ یافتہ کوچ

اداریہ صفحہ
Editorial

روزنامہ کشمیر دھرتی
@www.dailydhartijk.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ✱ ایڈیٹر عمر خیام

خطے میں پانی کی جنگ کی دستک

بھارت کی جانب سے حالیہ پاک بھارت کشیدگی کے دوران سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی کا اعلان ایک خطرناک اور اشتعال انگیز اقدام ہے۔1960ء میں عالمی بینک کی نگرانی میں ہونے والا یہ معاہدہ جنوبی ایشیا میں پانی کی تقسیم کا سب سے اہم اور نازک توازن ہے۔ اس معاہدے کے تحت تین مشرقی دریا بھارت کو اور تین مغربی دریا پاکستان کو دیے گئے تھے، جن پر پاکستان کی زرعی، معاشی اور قوامی کی ضروریات کا دارو مدار ہے۔ بھارت کا یہ اقدام بین الاقوامی قوانین، معاہدہ جاتی اصولوں اور اخلاقی اقدار کے سراسر منافی ہے۔ کوئی بھی بین الاقوامی معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل نہیں کیا جا سکتا، خاص طور پر ایسا معاہدہ جو کروڑوں انسانوں کی زندگی سے جڑا ہو۔ بھارت کے اس فیصلے نے پاکستان کے لیے آبی سلامتی کا ایک نیا بحران کھڑا کر دیا ہے۔

پاکستان کو اس صورتحال میں فوری اور سنجیدہ سفارتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ، عالمی بینک، اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر بھارت کے اس غیر قانونی اقدام کے خلاف مؤثر آواز اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ ثبوتوں کے ساتھ عالمی برادری کو آگاہ کرے کہ بھارت پانی کو بطور ہتھیار استعمال کر کے خطے کے امن اور بقا کو داؤ پر لگا رہا ہے۔ ساتھ ہی ہمیں اندرون ملک بھی فوری اقدامات کرنا ہوں گے۔ پانی کے ضیاع کو روکنا، نئے آبی ذخائر کی تعمیر، اور واٹر مینجمنٹ نظام کی جدید خطوط پر اصلاح لازمی ہے تاکہ ہم دشمن کی کسی بھی آبی جارحیت کا مؤثر جواب دے سکیں۔ یہ وقت سیاست یا پوائنٹ اسکورنگ کا نہیں، بلکہ قومی یکجہتی، سوجھ بوجھ اور اجتماعی حکمت عملی سے اس بحران کا مقابلہ کرنے کا ہے۔ سندھ طاس معاہدے کی معطلی کسی ایک ملک کی نہیں، بلکہ خطے کے کروڑوں عوام کی بقا کا مسئلہ ہے۔ اگر اس نازک توازن کو توڑا گیا تو اس کے نتائج صرف سرحد کے اس پار نہیں، پوری دنیا میں محسوس کیے جا سکتے ہیں۔

آرمی چیف کا مسئلہ کشمیر پر دوٹوک موقف

27 جون 2025 کا دن تاریخ کے صفحات میں ایک ایسے لمحہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا جب کراچی کی سرزمین پر منعقدہ میری ٹائم ورکیز پریڈ کے موقع پر پاکستان کے سپہ سالار، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے مسئلہ کشمیر پر جو دوٹوک، باوقار اور ایمانی بصیرت سے لبریز خطاب کیا، اس نے نہ صرف کشمیریوں کے دلوں پر مرہم رکھا بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر بیدار کرنے کی ایک مقدس کوشش کی۔ اطہر کشمیری، جس ان خطاب کو چند جملوں کا بیان نہیں سمجھتا، بہ دراصل امت مسلمہ کے خوابوں، امیدوں، قربانیوں اور شہداء کی لاشوں سے جڑی وہ فکر تھی جس کا انتظار دہائیوں سے کیا جا رہا تھا۔ یہ الفاظ ان جنوں نے عالمی برادری کو آئینہ دکھایا کہ کشمیریوں کی جدوجہد محض ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ وجدان کی جنگ ہے، ان کا اور ہمارا خون زبان سے ملکوں تک، ماؤں سے بزرگوں تک اور سرحدوں میں اقدار اور اپنے ملک کی حفاظت و تطہیر کی خاطر ہر سرحدوں پر بہ دیدہ دل۔ ان کے لوں سے نکلا ہوا ہر لفظ، کشمیری عوام کی دیرینہ قربانیوں کی گواہی بن گیا۔ جب انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دہشت گردی کہتا ہے، مگر یہ تحریک اقوام متحدہ کی قراردادوں، عالمی قانون، انسانی اخلاقیات اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے — تو انہوں نے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے ہمارے دکھ کو لفظ دے دیے ہوں، کسی نے ہماری خاموش آہ کو آواز بخش دی ہو۔ برسوں سے ہم نے سنا کہ کشمیر ایک ایسا کشمکش کا شکار ہے، مگر شاید پہلی بار ایک فیلڈ مارشل نے دنیا کو صاف، بلا لگ لپٹ، دو ٹوک کہا کہ کشمیریوں کی تحریک آزادی، جارحانہ نہ، بلکہ برحق ہے۔ ان کا انداز نہ جذباتی تھا نہ بناوٹی، بلکہ ایک ٹھوس، ٹھہرا ہوا، ایمان سے بھرپور لہجہ تھا۔ یہ لہجہ ہمیں سیدھی گیلانی شہید کی صورت میں یاد، جنہوں نے ساری زندگی پاکستان کے پرچم سے وفاداری کا عہد نبھایا۔ آج انہی کے لہجے کی بازگشت فیلڈ مارشل کے بیان میں سنائی دی۔ وہی ایمان، وہی استقامت، وہی وضاحت۔ جب یہ سپہ سالار نے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو قرآنی تعلیمات کے تناظر میں بیان کیا، تو لمحے سورہ انفال کی اس آیت پاک کی یاد جگا چکے: "اور انہیں کہو کیا ہو گا جب کہ تم کافر ملائکہ کی فوج کے سامنے ہو گے، اور تم میں سے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے اور کچھ کافر ہوں گے۔" یہ تاریخ میں پہلا موقعہ ہے کہ کسی فوجی کمانڈر نے کشمیریوں کی جدوجہد کو اسلامی تناظر میں بیان کیا، اس نے مسئلہ کشمیر کو محض سیاسی یا قانونی مسئلہ نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے ایمان، قربانی اور امت کے اجتماعی ضمیر سے جوڑ دیا۔ یہ دراصل امت کے خوابوں، امیدوں، قربانیوں اور شہداء کی لاشوں سے جڑی وہ فکر تھی جس کا انتظار دہائیوں سے کیا جا رہا تھا۔ یہ الفاظ ان جنوں نے عالمی برادری کو آئینہ دکھایا کہ کشمیریوں کی جدوجہد محض ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ لاہوت و ایمان کی جنگ ہے، ان کا اور ہمارا خون زبان سے ملکوں تک، ماؤں سے بزرگوں تک اور سرحدوں میں اقدار اور اپنے ملک کی حفاظت و تطہیر کی خاطر ہر سرحدوں پر بہ دیدہ دل۔ ان کے لوں سے نکلا ہوا ہر لفظ، کشمیری عوام کی دیرینہ قربانیوں کی گواہی بن گیا۔ جب انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دہشت گردی کہتا ہے، مگر یہ تحریک اقوام متحدہ کی قراردادوں، عالمی قانون، انسانی اخلاقیات اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے — تو انہوں نے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے ہمارے دکھ کو لفظ دے دیے ہوں، کسی نے ہماری خاموش آواز کو آواز بخش دی ہو۔ برسوں سے ہم نے سنا کہ کشمیر ایک ایسا کشمکش کا شکار ہے، مگر شاید پہلی بار ایک فیلڈ مارشل نے دنیا کو صاف، بلا لگ لپٹ، دو ٹوک کہا کہ کشمیریوں کی تحریک آزادی، جارحانہ نہ، بلکہ برحق ہے۔ ان کا انداز نہ جذباتی تھا نہ بناوٹی، بلکہ ایک ٹھوس، ٹھہرا ہوا، ایمان سے بھرپور لہجہ تھا۔ یہ لہجہ ہمیں سید علی گیلانی شہید کی صورت میں یاد، جنہوں نے ساری زندگی پاکستان کے پرچم سے وفاداری کا عہد نبھایا۔ آج انہی کے لہجے کی بازگشت فیلڈ مارشل کے بیان میں سنائی دی۔ وہی ایمان، وہی استقامت، وہی وضاحت۔ جب یہ سپہ سالار نے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو قرآنی تعلیمات کے تناظر میں بیان کیا، تو لمحے سورہ انفال کی اس آیت پاک کی یاد جگا چکے: "اور انہیں کہو کیا ہو گا کہ تم اللہ کی راہ میں ان کافروں کے مقابلہ میں جہاد کرو، مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے جو کمزور سمجھے جا چکے ہیں، جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس ظالم بستی سے نکال دے۔" یہ آیت ہمارے حال کی مکمل تصویر ہے۔ کشمیری آج بھی اس ظالم بستیوں میں قید ہیں، جہاں ہر روز کوئی ماں اپنے بیٹے کے سائے کے سائے کو ترستی ہے، کوئی بچہ اپنے باپ کی تصویر کے ساتھ سوتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی سپہ سالار دوٹوک کہتا ہے کہ یہ جدوجہد ظلم کے خلاف جہاد ہے، انصاف کے لیے آواز ہے، تو ہم جیسے کشمیری اس پر صرف فخر نہیں کرتے، ہم اسے اپنے خون میں شامل کرتے ہیں، اپنی دعا میں شامل کرتے ہیں، اپنے بچوں کے خوابوں کا حصہ بناتے ہیں۔ یہ خطاب ان لاکھوں کشمیریوں کے لیے بھی ایک ڈھارس ہے جو اپنے ایک ایک لمحہ کو بیوٹ سے ڈھکے پہاڑوں میں گزار رہے ہیں، بندوق کی زد میں، امید کے چراغ جلائے بیٹھے ہیں۔ جو اس سوچ کے ساتھ زندہ ہیں کہ پاکستان ایک دن ان کی آزادی کی جنگ میں ان کا ہاتھ تھامے گا۔ آج فیلڈ مارشل نے ان کا یہ یقین تازہ کیا، انہیں بتایا کہ وہ اکیلے نہیں، ان کے ساتھ ایک ایٹمی قوت، ایک زندہ قوم، اور ایک نظریاتی فوج کھڑی ہے۔ یہ خطاب ان سب ہم شہداء کے لیے بھی خراج ہے جنہوں نے اپنے خون سے جدوجہد آزادی کی فصل کو سینچا۔ حقیقی بت، اشتقاق والی، برہان وانی، جنہوں نے اپنوں کے ساتھ جو بار ایسے شہداء بھی ہیں جنہوں کوئی نہیں جانتا، کہ جنہوں نے کیا کہ بھارت کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دہشت گردی کہتا ہے، مگر یہ تحریک اقوام متحدہ کی قراردادوں، عالمی قانون، انسانی اخلاقیات اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے — تو انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے ہمارے دکھ کو لفظ دے دیے ہوں، کسی نے ہماری خاموش آواز کو آواز بخش دی ہو۔ برسوں سے ہم نے سنا کہ کشمیر ایک ایسا کشمکش کا شکار ہے، مگر شاید پہلی بار ایک فیلڈ مارشل نے دنیا کو صاف، بلا لگ لپٹ، دو ٹوک کہا کہ کشمیریوں کی تحریک آزادی، جارحانہ نہ، بلکہ برحق ہے۔ ان کا انداز نہ جذباتی تھا نہ بناوٹی، بلکہ ایک ٹھوس، ٹھہرا ہوا، ایمان سے بھرپور لہجہ تھا۔ یہ لہجہ ہمیں سید علی گیلانی شہید کی صورت میں یاد، جنہوں نے ساری زندگی پاکستان کے پرچم سے وفاداری کا عہد نبھایا۔ آج انہی کے لہجے کی بازگشت فیلڈ مارشل کے بیان میں سنائی دی۔ وہی ایمان، وہی استقامت، وہی وضاحت۔ جب یہ سپہ سالار نے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو قرآنی تعلیمات کے تناظر میں بیان کیا، تو لمحے سورہ انفال کی اس آیت پاک کی یاد جگا چکے: "اور انہیں کہو کیا ہو گا کہ تم اللہ کی راہ میں ان کافروں کے مقابلہ میں جہاد کرو، مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے جو کمزور سمجھے جا چکے ہیں، جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس ظالم بستی سے نکال دے۔" یہ آیت ہمارے حال کی مکمل تصویر ہے۔ کشمیری آج بھی اس ظالم بستیوں میں قید ہیں، جہاں ہر روز کوئی ماں اپنے بیٹے کے سائے کو ترستی ہے، کوئی بچہ اپنے باپ کی تصویر کے ساتھ سوتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی سپہ سالار دوٹوک کہتا ہے کہ یہ جدوجہد ظلم کے خلاف جہاد ہے، انصاف کے لیے آواز ہے، تو ہم جیسے کشمیری اس پر صرف فخر نہیں کرتے، ہم اسے اپنے خون میں شامل کرتے ہیں، اپنی دعا میں شامل کرتے ہیں، اپنے بچوں کے خوابوں کا حصہ بناتے ہیں۔ یہ خطاب ان لاکھوں کشمیریوں کے لیے بھی ایک ڈھارس ہے جو اپنے ایک ایک لمحہ کو بیوٹ سے ڈھکے پہاڑوں میں گزار رہے ہیں، بندوق کی زد میں، امید کے چراغ جلائے بیٹھے ہیں۔ جو اس سوچ کے ساتھ زندہ ہیں کہ پاکستان ایک دن ان کی آزادی کی جنگ میں ان کا ہاتھ تھامے گا۔ آج فیلڈ مارشل نے ان کا یہ یقین تازہ کیا، انہیں بتایا کہ وہ اکیلے نہیں، ان کے ساتھ ایک ایٹمی قوت، ایک زندہ قوم، اور ایک نظریاتی فوج کھڑی ہے۔ یہ خطاب ان سب ہم شہداء کے لیے بھی خراج ہے جنہوں نے اپنے خون سے جدوجہد آزادی کی فصل کو سینچا۔ حقیقی بت، اشتقاق والی، برہان وانی، جنہوں نے اپنوں کے ساتھ جو بار ایسے شہداء بھی ہیں جنہوں کوئی نہیں جانتا، کہ جنہوں نے کیا کہ بھارت کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دہشت گردی کہتا ہے، مگر یہ تحریک اقوام متحدہ کی قراردادوں، عالمی قانون، انسانی اخلاقیات اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے — تو انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے ہمارے دکھ کو لفظ دے دیے ہوں، کسی نے ہماری خاموش آواز کو آواز بخش دی ہو۔ برسوں سے ہم نے سنا کہ کشمیر ایک ایسا کشمکش کا شکار ہے، مگر شاید پہلی بار ایک فیلڈ مارشل نے دنیا کو صاف، بلا لگ لپٹ، دو ٹوک کہا کہ کشمیریوں کی تحریک آزادی، جارحانہ نہ، بلکہ برحق ہے۔ ان کا انداز نہ جذباتی تھا نہ بناوٹی، بلکہ ایک ٹھوس، ٹھہرا ہوا، ایمان سے بھرپور لہجہ تھا۔ یہ لہجہ ہمیں سید علی گیلانی شہید کی صورت میں یاد، جنہوں نے ساری زندگی پاکستان کے پرچم سے وفاداری کا عہد نبھایا۔ آج انہی کے لہجے کی بازگشت فیلڈ مارشل کے بیان میں سنائی دی۔ وہی ایمان، وہی استقامت، وہی وضاحت۔ جب یہ سپہ سالار نے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو قرآنی تعلیمات کے تناظر میں بیان کیا، تو لمحے سورہ انفال کی اس آیت پاک کی یاد جگا چکے: "اور انہیں کہو کیا ہو گا کہ تم اللہ کی راہ میں ان کافروں کے مقابلہ میں جہاد کرو، مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے جو کمزور سمجھے جا چکے ہیں، جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس ظالم بستی سے نکال دے۔" یہ آیت ہمارے حال کی مکمل تصویر ہے۔ کشمیری آج بھی اس ظالم بستیوں میں قید ہیں، جہاں ہر روز کوئی ماں اپنے بیٹے کے سائے کو ترستی ہے، کوئی بچہ اپنے باپ کی تصویر کے ساتھ سوتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی سپہ سالار دوٹوک کہتا ہے کہ

محمد شبیر اعوان

☆☆☆

مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں امن ناممکن

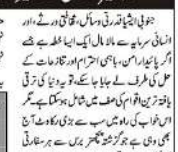

سردار عبدالخالق وصی
چیئرمین
Abdul Khaliq Wasi@yahoo.com

جنوبی ایشیا قدرتی وسائل، محنتی ورثے، اور انسانی سرمایہ سے مالا مال ایک ایسا خطہ ہے جسے اگر پائیدار امن، باہمی احترام اور تنازعات کے حل کی طرف لے جایا جائے تو یہ دنیا کی ترقی یافتہ ترین اقوام کی صف میں شامل ہو سکتا ہے۔ مگر اس خواب کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ آج بھی وہی ہے جو گزشتہ چھتر برس سے ہر سنا تنی کوشش، ہر ترقیاتی رُدن اور ہر امن معاہدے کے راستے میں حائل ہے۔۔۔ مسئلہ کشمیر۔

کشمیر محض تنازعہ نہیں، انسانی حقوق کا سنگدر ہے۔ مسئلہ کشمیر دو ملک کے درمیان سرحدی تنازع کا نام نہیں، بلکہ ایک ایسی قوم کی انسانی جدوجہد ہے جو تین خوداراد ہے، جمہوری آزادی، اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر مبنی ہے۔ کشمیری عوام نے اس مقصد کے لیے لاکھوں جانوں کی قربانی دی، اپنا گھر بار چھوڑا، عقوبت خانے، جبری گمشدگیاں، اور نسل کشی کے زخم سہے۔ ان کی جدوجہد صرف خطے کی سیاست نہیں، دنیا کے اجتماعی ضمیر کا بھی امتحان ہے۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر: مسئلہ کشمیر پر عسکری قیادت کی دوٹوک آواز

پاکستان کی عسکری قیادت پالیسیوں کیلئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے خطاب میں کشمیر کا مسئلہ پر جو جوتی جذبہ اور عزم ہمیں مرفوع اختیار کیا، وہ صرف عسکری بیان نہیں بلکہ ریاست پاکستان کی اصولی سوچ کا اظہار ہے۔

انہوں نے 28 جون 2025 کو پاکستان نیول اکیڈمی میں 123 ویں، 6 ڈیمیشین اور 31 ویں شارٹ سروس کمیشن کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا:

"بھارتی حکام کشمیری عوام کو دہشت گردی قرار دیتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک جائز اور قانونی آزادی کی جنگ ہے، جسے بین الاقوامی انہوں نے زور دے کر کہا:

"آج کے اس موقع پر ہمیں کشمیریوں کی قربانیوں کو یاد کرنا چاہیے کہ وہ ایک جائز اور قانونی قبضے کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں۔ پاکستان ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت میں کھڑا رہے گا۔"

اور بھارت کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے فرمایا:

"جب تک مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل نہیں نکلتا، جنوبی ایشیا میں کبھی پائیدار امن قائم نہیں ہو سکتا۔"

یہ بیان صرف اظہار نہیں بلکہ پاکستان کی ریاستی پالیسی کی روح ہے، جو تمام اعوام کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ جنوبی ایشیا کے امن کا دارومدار سرحدی تصرف کے خاتمے اور کشمیریوں کی آزادی سے جڑا ہوا ہے۔ اور جب تک اس دروازے پر انصاف نہیں دستک دیتا، کوئی امن حقیقی نہیں ہو سکتا۔

بھارتی جارحیت، موودی سرکار اور ہندوتوا کی انتہا پسندی

فیلڈ مارشل نے اپنے خطاب میں بھارت کے دو بلا جواز حملوں اور مسلسل سنگین طرز عمل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا:

"کرشتہ چند برسوں میں بھارت نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے بہانے دو بار بلا جواز پاکستان پر حملے کیے، لیکن پاکستان نے پختہ اور مؤثر جواب دے کر خطوں کو جنگ سے بچایا۔"

ان کا کہنا تھا کہ بھارت کی طرف سے کشمیریوں کی جائز جدوجہد کو دہشت گردی قرار دینا بہترین پروپیگنڈا ہے، جو صرف اپنی اندرونی اجتماعیت کی پھیلانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

کشمیریوں سے اظہار یکجہتی

انہوں نے اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ 1947 کو کرایا تھا جس کا انحصار انہوں نے قرارداد الحاق پاکستان کی صورت میں کیا تھا اور پاکستان بھی اپنے قیام سے لیکر آج تک کشمیریوں کی حق خود ارادیت کی جدوجہد میں سیاسی، سفارتی اور اخلاقی محاذوں پر بھرپور وکالت کا فریضہ انجام دے رہا ہے، رہا ہے اس وقت پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت یہ کہہ آواز حوکر کشمیریوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ سینیٹر اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے بیانات اور عملی اقدامات اس کے ظہور ہیں۔

کربلا کے مسافر تیسرا باب

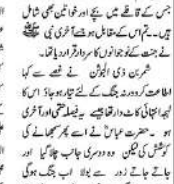

ایم سرور صدیقی

لوامہ رسول ﷺ حضرت امام حسینؓ ابن علیؓ (شمر ذیجوشن کے ہاتھوں شہید ہوئے) ۔2. حضرت علی اکبرؓ ابن حسین ابن علیؓ کو مروی مطر

حضرت امام حسینؓ کو اُن زیارتوں کا پیام پہنچایا گیا تو آپ نے اسے قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ آپ کا بھائی حضرت عباسؓ آگے بڑھے اور اپنے مدتمثال شریف کو سمجھایا کہ تم خانوادۂ رسول سے جنگ کرو، اس جنگ کے قائلے میں پہلے اور خوانیں بھی شامل ہیں۔۔ تم اس کے مقابل ہو جو تمہارے نبی ﷺ کے نواسے کے خونوں کا سرمایہ فراہم کرتا ہے۔

شمرنی ذی الجوشن نے قصے سے کہا اطلاعت کر دو، ورنہ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ آپ کے ساتھ ذی الحجہ کی ۷ تاریخ کا وقت تھا جبکہ یہ فیصلہ شمرنی ذی الجوشن کی طرف سے کیا گیا تھا جو تقریباً ۷ تاریخ میں پہنچ گیا تھا۔ آپ کے ساتھ ۷۲ اصحاب تھے جن میں سے تین (32) حضرات اور چالیس (40) بچے تھے تمام شہید ہوئے۔

"میں نے اللہ تعالیٰ کا انتہائی شکر گزار ہوں، راحت میں بھی اور مصیبت میں بھی۔ اے اللہ! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے ہمارے خاندان کو نبوت سے نوازا، ہمیں کان اور آنکھیں اور دل دیے، جن سے ہم آگاہ بھیں اور ہمیں تو نے قرآن پاک کی تعلیمات سے بہرہ ور فرمایا اور ہمیں اپنے کی سمجھ عطا فرمائی میری دعا ہے کہ تو قربانیاں دیں، تو ہمیں بہتر راہ شہید کیں، ان کا اپنے شکر گزار بندوں میں شامل فرما۔ آمین"

اس کے بعد امام حسینؓ نے ہوشیل مخیل کو مکاتب کرکے فرمایا "اے ہمارے پاسلم ابن عقیلؓ" کو شہید کر دیا گیا ہو ذکر اس کا ہمارے ساتھ ایک کافی بیں انہوں نے کہا کہ ہم سب کے طرف سے وہی ایک کافی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سب کے واپس چلے جائیں، ہمیں تمہیں خوشی سے اجازت ہے۔"

"یہ کیسے ممکن ہے۔۔ مسلم بن عقیل مخیلی نے کہا ہم آپ اور آپ کے ساتھیوں کو موت کے منہ میں چھوڑ کر اپنی جانیں بچانے کے لئے یہاں سے چلے جائیں اللہ کی قسم! ہم تو آپ پر اپنی جانیں اور اولاد و اموال سب کچھ لٹا کر لڑنے کے لئے تیار ہیں۔" یہ باتیں سن کر امام حسینؓ کی بھتیجہ حضرت نصب بیٹا قرار حو کر دو کے لگتیں تو آپ نے انہیں محبت سے گلے لگا کر تسلی دی اور فرمایا ہم نے ایک عظیم مقصد کے لیے جنگ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فورت کے رب ہے۔ اور جو بات میرے دل کو سب سے زیادہ چبھو رہی تھی وہ بچوں کی آنہوں کے شہید ہونے کا تھا۔

حضرت امام حسینؓ کو اُن زیارتوں کا پیام پہنچایا گیا تو آپ نے اسے قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ آپ کے بھائی حضرت عباسؓ آگے بڑھے اور اپنے مدتمثال شریف کو سمجھایا کہ تم خانوادۂ رسول سے جنگ کرو، اس جنگ کے قائلے میں پہلے اور خوانیں بھی شامل ہیں۔۔ تم اس کے مقابل ہو جو تمہارے نبی ﷺ کے نواسے کے خونوں کا سرمایہ فراہم کرتا ہے۔

شمرنی ذی الجوشن نے قصے سے کہا اطلاعت کر دو، ورنہ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ آپ کے ساتھ ذی الحجہ کی ۷ تاریخ کا وقت تھا جبکہ یہ فیصلہ شمرنی ذی الجوشن کی طرف سے کیا گیا تھا جو تقریباً ۷ تاریخ میں پہنچ گیا تھا۔ آپ کے ساتھ ۷۲ اصحاب تھے جن میں سے تین (32) حضرات اور چالیس (40) بچے تھے تمام شہید ہوئے۔

"میں نے اللہ تعالیٰ کا انتہائی شکر گزار ہوں، راحت میں بھی اور مصیبت میں بھی۔ اے اللہ! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے ہمارے خاندان کو نبوت سے نوازا، ہمیں کان اور آنکھیں اور دل دیے، جن سے ہم آگاہ بھیں اور ہمیں تو نے قرآن پاک کی تعلیمات سے بہرہ ور فرمایا اور ہمیں اپنے کی سمجھ عطا فرمائی میری دعا ہے کہ تو قربانیاں دیں، تو ہمیں بہتر راہ شہید کیں، ان کا اپنے شکر گزار بندوں میں شامل فرما۔ آمین"

اس کے بعد امام حسینؓ نے ہوشیل مخیل کو مکاتب کرکے فرمایا "اے ہمارے پاسلم ابن عقیلؓ" کو شہید کر دیا گیا ہو ذکر اس کا ہمارے ساتھ ایک کافی بیں انہوں نے کہا کہ ہم سب کے طرف سے وہی ایک کافی بیں انہوں نے کہا کہ ہم سب کے واپس چلے جائیں، ہمیں تمہیں خوشی سے اجازت ہے۔"

"یہ کیسے ممکن ہے۔۔ مسلم بن عقیل مخیلی نے کہا ہم آپ اور آپ کے ساتھیوں کو موت کے منہ میں چھوڑ کر اپنی جانیں بچانے کے لئے یہاں سے چلے جائیں اللہ کی قسم! ہم تو آپ پر اپنی جانیں اور اولاد و اموال سب کچھ لٹا کر لڑنے کے لئے تیار ہیں۔" یہ باتیں سن کر امام حسینؓ کی بھتیجہ حضرت نصب بیٹا قرار حو کر دو کے لگتیں تو آپ نے انہیں محبت سے گلے لگا کر تسلی دی اور فرمایا ہم نے ایک عظیم مقصد کے لیے جنگ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فورت کے رب ہے۔ اور جو بات میرے دل کو سب سے زیادہ چبھو رہی تھی وہ بچوں کی آنہوں کے شہید ہونے کا تھا۔

حضرت امام حسینؓ ابن علیؓ

(شمر ذیجوشن کے ہاتھوں شہید ہوئے) ۔2. حضرت علی اکبرؓ ابن حسین ابن علیؓ کو مروی مطر

حضرت امام حسینؓ ابن علیؓ

(شمر ذیجوشن کے ہاتھوں شہید ہوئے) ۔3. حضرت علی اصغرؓ ابن حسین ابن علیؓ (حرملہ ابن کاہل کے ہاتھوں شہید ہوئے) ۔4. حضرت عبداللہؓ ابن علیؓ (کوہالی ثابت بیدالدی نے شہید کیا)۔5. حضرت ابوالفضل العباسؓ ابن علیؓ کو (یزید ابن رقاد اور حکیم بن طفیل اللہ نے شہید کیا)۔6. حضرت عثمانؓ ابن علیؓ کو (ہانی بن قوت کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔7. حضرت عباسؓ ابن محمد ابن علیؓ (خولی ابن یزید اصبحی الحیاوی اور ابانی الدیری کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔8. حضرت محمدؓ ابن علیؓ (ابانی الدیری کے ہاتھوں شہید کر دیئے گئے)۔9. حضرت ابی بکرؓ ابن الحسن ابن علیؓ (عبداللہ بن عقبہ کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔10. حضرت عبداللہؓ ابن الحسن شہید (کرملہ میں بشیل الاسدی نے شہید کیا)۔11. حضرت قاسمؓ ابن الحسنؓ ابن علیؓ (عمر بن سعد بن نفیل الازدی کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔12. حضرت عونؓ ابن عبداللہ ابن جعفرؓ الاول طیار (عبداللہ بن قطبہ الطحانی کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔13. حضرت محمدؓ ابن عبداللہؓ ابن جعفرؓ الطیار (عامر بن نہبل الاعمی کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔14. حضرت جعفرؓ ابن عقیلؓ (خالد ابن اسعد الہجابانی کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔15. حضرت عبداللہؓ ابن مسلم ابن عقیلؓ (کعامر بن صبعہ کشہید ہوئے)۔16. حضرت ابوبکرؓ ابن عبداللہؓ ابن مسلم ابن عقیلؓ (عمرو بن صوائیہ سیدوی کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔17. حضرت محمدؓ ابن عبداللہ ابن عقیلؓ (لاتیہ ابن خیرال ابو ہانی کے شہید کیا)۔18. حضرت سلیمانؓ، غلام حسینؓ کا غلام تھے (سلیمان ابن عوف حدرامی کے ہاتھوں شہید ہوئے)۔19. قاریب امام حسینؓ "کے غلام 20. حضرت امام حسینؓ کے غلام۔21. حضرت مسلمؓ ابن اسماعیل الاسدی کو (عبداللہ الذہبانی اور عبداللہ خشاعلہ الباہانی کے شہید کیا)۔22. حضرت سعیدؓ ابن عبداللہ الحنفی۔23. حضرت بشرؓ ابن عمرو الحضرمی۔24. حضرت یزید ابن الحصین (قاری قرآن)۔25. حضرت یزید ابن حصین الکلب انصاری۔26. حضرت شبیبؓ ابن الحارث انصاری۔27. حضرت زہیرؓ ابن قین خنافی باجلانی۔28. حضرت عمروؓ ابن قرظہ انصاری۔29. حضرت صبیبؓ ابن مدھاجر خفاری اسدی۔30. حرؓ ابن یزید رحمہ اللہ تعالیٰ۔31. عبداللہ بن عمیر رحمہ اللہ۔32. ثابتؓ ابن ہارال خنافی ہمدانی الہروی۔33. ثابتؓ ابن الحارث الانصاری۔34. قیسؓ ابن اُمصہر الاسدی۔35. عبداللہؓ ابن عمرو ابن الحراق الغفاری۔36. عبدالرحمٰنؓ ابن عمرو ابن الحراق الغفاری۔37. شبیبہؓ ابن عبداللہ الحراق۔38. جونؓ ابوذر الغفاری کا غلام۔39. تمامؓ ابن عمرو الحضرمی۔40. تمامؓ ابن عمیر الحمیری۔41. حصمہؓ

سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کی تاریخ اور 2025ء کے انتخابات

دی گئی تھا جو پہلا باضابطہ کنونشن 1936ء میں ڈنہ پونچھی میرنگلہ 8 فرلانگ کی بلندی موسم گرما کے خوشگوار موسم میں ہوا جنگے کی انچہ شخصیات نے کانفرنس کے پلیٹ فارم پر شرکت کی۔ آپ کا تعلق سدھوتی گوت سے تھا جو بانجنے کی انچہ شخصیات میں پیدا ہوئے۔ 1902ء میں برفش آرمی میں بھرتی ہوئے جلد ہی اعلیٰ صلاحیتوں کی بدولت اعلیٰ عہدوں پر ترقی پائی۔ پہلی جنگ عظیم عظیم محاذوں پر شجاعت، بہادری کے جوہر دکھائے۔ جنگ میں زخمی ہوئے اور 1918ء میں میڈیکل بورڈ پنشن آگئے۔ ریٹائرمنٹ کے وقت برطانوی فوجی کمانڈنٹ نے ایک تقریب میں اعلیٰ عسکری خدمات پر آپ کا شکریہ ادا کیا اور کسی خواہش یا ضرورت کے حوالے سے پوچھا تو خان صاحب نے کہا کہ پونچھ کے لوگوں نے خاندانی نقش اور پیکار ختم کی جائے پانچوں میں سکول، پوسٹ آفس اور ٹیلی گرام آفس قائم کیا جائے کمانڈنٹ نے حکومت ہندوستان سے یہ سارے کام کرائے۔ خان صاحب کے مطابق یہ 1920ء میں 48 گھر کا رہے کی اراکت سے راولپنڈی اور دیگر پنجاب پلندری روڈ تعمیر کی گئی جس سے ترقی کا دروازہ کھل گیا خان صاحب کی کوشش سے دوسری عالمی جنگ کے دوران صرف ریاست پونچھ سے 30 ہزار لوگ برٹش آرمی میں بھرتی ہوئے اس سے لوگوں کی معاشی حالت بہتر ہوئی شعور اور آگاہی میں اضافہ ہوا اور یہی تحریک پانچ فروری 1947ء کے جہاد آزادی میں ہر اول دستہ بنی اور یہ خطہ آزاد ہوا 1931ء میں خان صاحب کیپٹن کیپٹن اسٹیل کے کمپرے نے 1947ء ت